سوال

(441)صوفیوں کے ایک مغالطہ کا جواب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض صوفی کہتے ہیں کہ اللہ کا ذکر فرض نماز سے بھی افضل ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا :

وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ٤٥ ... العنکبوت

''اوراللہ کا ذکر بڑا ہے''

توکیا اللہ کا ذکر نماز سے بھی افضل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ نے کثرت سے ذکر کرنے کا حکم دیا ہے۔ ارشاد ہے :

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ٤١ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ٤٢ ... الأحزاب

''اے مومنو!اللہ کا ذکر بہت زیادہ کرو اور صبح شام اس کی پاکیزگی بیان کرو۔''

اور بتایا ہے کہ اس کی یاد سے لوگوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔ فرمایا :

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ ٢٨ ... الرعد

''خبردار!اللہ کی یاد ہی سے دل مطمئن ہوتے ہیں۔''

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سات افراد کا ذکر کرتے ہوئے 'جنھیں اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں جگہ دے گا 'جس دن اس کے سائے کے علاوہ کوئی سایہ نہیں ہوگا 'ایک وہ شخص بھی بیان فرمایا جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتا ہے تو اس کی آنکھوں سے آنسو بہہ پڑتے ہیں۔ (مسند احمد ج : ۲ ' ص : ۴۳۹ ' صحيح بخاري حديث نمبر : ۶۶۰ ' ۱۴۲۳ ' ۶۴۷۹ ' ۶۸۰۶)

اسی طرح اللہ کی یاد کرنے والے کی مثال زندہ سے اور یاد نہ کرنے والے کی مثال مردہ سے بیان فرمائی۔ (صحیح بخاري حدیث نمبر: ٦٤٠٧۔)

یعنی اللہ کے ذکر میں دلوں کی زندگی' اطمینان' صفائی اور پاکیزگی جیسے فوائد پنہاں ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کی بہت فضیلت ہے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ نماز سب سے افضل اذکار پر مشتمل ہے۔ یعنی تلاوت قرآن مجید' تکبیر' تہلیل' تسبیح' تحمید اور شہادتیں وغیرہ۔ کلام الٰہی انسان کے کلام سے اسی طرح افضل اور برتر ہے جس طرح خود ذات باری تعالیٰ مخلوقات سے برتر ہے۔ لا الہ الا اللہ ایسا کلمہ ہے جو جناب رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے اور سابقہ انبیاء کے فرمائے ہوئے تمام اذکار میں افضل ترین ہے۔ (موطا امام مالک ج: ۱ص: ۲۱۴۔ جامع ترمذي حدیث نمبر: ۳۵۷۹)

اور وہ نماز میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ نماز میں رکوع اور سجود بھی ہیں اور سجدہ میں انسان اللہ تعالیٰ کے انتہائی قرب کا شرف حاصل کرتا ہے۔ لہٰذا نماز کی حالت کے علاوہ جو ذکر کیا جاتا ہے اس کو نماز کے اندر کیے ہوئے ذکر سے افضل کہنے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہم ایک چیز کو اس سے اعلیٰ تر چیز سے افضل قرار دے رہے ہیں۔ ورنہ یہ تو ہی کہ ہم ایک چیز کو خود اسی سے افضل کہہ رہے ہیں اور یہ صحیح نہیں۔ آیت مقدمہ:

وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنكَرِ ... العنكبوت ٤٥

''اور نماز قائم کیجیے۔ بے شک نماز برائی اور بے حیائی سے منع کرتی ہے اور اللہ کی یاد بڑی چیز ہے۔''

اس کا مطلب یہ ہے کہ فرض نمازوں کو اللہ کے قرب کیے ہوئے طریقے کے مطابق وقت پر ادا کرنا ضروری ہے۔ جس طرح جناب رسول اللہ a نے اپنے فرامین سے بھی اور عملی طور پر بھی وضاحت فرمادی ہے۔ اگر مسلمان شریعت کی تعلیمات کے مطابق نمازیں ادا کرتا ہے تو یہ نمازیں اسے بے حیائی والے گناہ کرنے سے روک دیتی ہیں اور اللہ تعالیٰ اسے برے کاموں کے ارتکاب سے محفوظ کرلیتا ہے اور جب اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہو تو اس کی جزا کے طور پر) اس کا تمہیں یاد کرنا بڑی عظیم الشان اور نہایت اجر و ثواب والی چیز ہے۔ جیسا کہ ارشاد الٰہی ہے:

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ ... البقرة ١٥٢

''پس تم مجھے یاد کرو' میں تمہیں یاد کروں گا''

امام ابن جریر رحمہ اللہ علیہ نے اپنی تفسیر میں یہی قول اختیار کیا ہے اور دوسرے متعدد مفسرین نے بھی یہی تشریح فرمائی ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے بہت سے صحابہ کرامؓ اور تابعین عظام رحمہ علیہ سے منقول ارشادات کو بنیاد بنایا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دار السلام

ج1

محدث فتویٰ